سوال

(37) وضو میں داڑھی کا خلال کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

وضوء میں تین دفعہ اعضاء کے دھونے کا بھی ذکر آتا ہے منہ کو تین دفعہ دھویا جاتا ہے لیکن داڑھی کے خلال کے لئے اس تر ہاتھ کا استعمال ہی کیا جائے گا یا کہ انسان چوتھی دفعہ ہاتھ تر کر کے داڑھی کا خلال کرے برائے مہربانی دلیل کے ساتھ وضاحت فرمائیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دونوں صورتیں درست ہیں۔

«أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ أَخَذَ كَفًّا مِنْ مَاءٍ فَأَدْخَلَ تَحْتَ حَنَكِهِ فَخَلَّلَ بِهِ لِحْيَتَهُ وَقَالَ هَكَذَا أَمَرَنِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ» (ابوداود کتاب الطهارة باب تخلیل اللحیة ترمذی الطهارة باب ما جاء فی تخلیل اللحیة)

''بے شک رسول اللہ ﷺ جب وضوء کرتے تو ایک چلو پانی لے کر اس کو اپنی ٹھوڑی کے نیچے داخل کرتے اور اس کے ساتھ اپنی داڑھی کا خلال کرتے۔ اور فرمایا میرے رب نے مجھے اسی طرح حکم دیا ہے''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

طہارت کے مسائل ج1ص 80

محدث فتویٰ